سوال

طواف افاضہ کے بعد عورتوں کے پاس جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب حاجی طواف افاضہ کرلے تو کیا اس کے لیے ایام تشریق میں عورتوں کے پاس جانا حلال ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب حاجی طواف افاضہ کرلے تو اس کے لیے عورتوں کے پاس جانا حلال نہیں بشرطیکہ وہ دیگر تمام امور مثلا رمی جمرہ اور حلق یا تقصیر کی بھی تکمیل کرلے تو اس کے لیے عورتوں کے پاس جانا حلال ہے ورنہ نہیں۔

اکیلا طواف کرلینا ہی کافی نہیں بلکہ ضروری ہے کہ عید کے دن رمی جمرہ کی جائے بالوں کو میں ڈوانا یا کٹوانا اور طواف بھی ضروری ہے، نیز اس کے ذمہ اگر سعی ہو تو سعی بھی ضروری ہے۔ ان تمام امور کی تکمیل کے بعد عورتوں سے مباشرت حلال ہوگئی، تکمیل سے پہلے نہیں۔ لیکن اگر وہ ان تین کاموں میں سے دو کرلے یعنی اگر رمی کرلے اور بالوں کو منڈوایا کٹوالے تو اس کے لیے لباس اور خوشبو جائز ہوجاتی ہے، عورت سے صحبت نہیں، اسی طرح اگر رمی اور طواف کرلے یا طواف کرلے اور بال منڈوالے تو اس کے لیے خوشبو، سلا ہوا لباس، شکار اور ناخن تراشنا وغیرہ حلال ہوجاتا ہے لیکن عورتوں سے صحبت صرف اسی صورت میں حلال ہوگی جب وہ تینوں کام کرلے، یعنی جمرہ عقبہ کو رمی کرلے، بالوں کو منڈوایا کٹوالے، طواف افاضہ کرلے اور اگر متمتع کی طرح اس کے ذمہ سعی ہو تو سعی بھی کرلے تو ان تمام امور کی تکمیل کے بعد اس کے لیے عورتیں حلال ہوں گی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی